

208

آیات نمبر 110 تا 116 میں اس حقیقت کی طرف اشارہ کہ موسیٰ علیہ السلام کو جو کتاب دی گئی تھی اس میں بھی اختلاف کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ کی وساطت سے مسلمانوں کو ثابت قدم رہنے کی تلقین۔ ان واقعات کا سنانے کا مقصد اہل ایمان کے لئے نصیحت اور یاد دہانی ہے اور مزید یہ کہ اہل ایمان کے دل کو تقویت حاصل ہو۔

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِیْهِ ؕ یقیناً جب ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب دی تھی تو اس کتاب میں بھی اختلاف پیدا کر دیا گیا تھا وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِیَ بَیْنَهُمْ ؕ اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ کر دی گئی ہوتی تو ان اختلاف کرنے والوں کے درمیان کبھی کا فیصلہ کر دیا گیا ہوتا وَ اِنَّهُمْ لَفِیْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِیْبٍ اور بے شک یہ لوگ اس قران کے بارے میں بھی بڑے تردّد انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَیُوَفِّیَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اور بیشک وقت آنے پر آپ کا رب ان سب کو ان کے اَعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا اِنَّهٗ بِمَا یَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ یقیناً وہ ان کے سب اعمال سے خوب باخبر ہے ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَاۤ اُمِرْتَ وَ مَنْ تَابَ مَعَكَ وَ لَا تَطْغَوْا ؕ سوائے پیغمبر (ﷺ)! جیسا کہ حکم دیا گیا ہے آپ کو اور آپ کے وہ ساتھی جو کفر سے تائب ہو چکے ہیں ثابت قدم رہیں اور حد سے تجاوز نہ کریں اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ بیشک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے ﴿۱۱۲﴾ وَ لَا تَرْكَنُوْۤا اِلَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِیَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ان ظالموں کی طرف ذرا بھی نہ مائل ہونا ورنہ تم

بھی جہنم کی آگ کی لپیٹ میں آجاؤ گے پھر اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی مددگار ہو گا اور نہ ہی تمہیں کہیں سے مدد پہنچ سکے گی ﴿١١٣﴾ وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّہَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّیۡلِ ؕ اور اے پیغمبر (ﷺ)! دن کے دونوں اطراف یعنی صبح و شام کے اوقات میں اور کچھ رات گزرنے پر نماز پڑھا کرو اِنَّ الۡحَسَنٰتِ یُذۡہِبۡنَ السَّیِّاٰتِ ؕ ذٰلِکَ ذِکۡرٰی لِلذّٰکِرِیۡنَ بیشک نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں، یہ ان لوگوں کے لیے ایک یاددہانی ہے جو اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں ﴿١١٤﴾ وَ اصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ اور آپ صبر سے کام لیجئے بے شک اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿١١٥﴾ فَلَوۡ لَا کَانَ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ اُولُوۡا بَقِیَّۃٍ یَّنۡہَوۡنَ عَنِ الۡفَسَادِ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّمَّنۡ اَنۡجَیۡنَا مِنۡہُمۡ ۚ جو قومیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں ان میں ایسے اہل خیر اور سمجھ دار لوگ کیوں نہ ہوئے جو دوسرے لوگوں کو زمین میں فساد کرنے سے روکتے؟ ان میں ایسے لوگ تھے مگر بہت تھوڑے، انہیں ہم نے عذاب سے بچا لیا تھا وَ اتَّبَعَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مَاۤ اُتۡرِفُوۡا فِیۡہِ وَ کَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ اور جن لوگوں نے اپنے اوپر ظلم کیا، وہ اسی عیش و عشرت میں پڑے رہے جس کا سامان انہیں فراوانی سے دیا گیا تھا اور وہ سب مجرم تھے ﴿١١٦﴾

